عدالت میں لائے اور فیصلے کے فوری بعد اسے واپس جیل لے گئے۔ یاد رہے کہ فاضل عدالت نے ۳ روز قبل ملزم کی ضمانت منسوخ کر دی تھی جس پر اسے گرفتار کر لیا گیا تھا۔ یہ کاروائی ڈسٹرکٹ اٹارنی کی درخواست پر عمل میں لائی گئی تھی جس میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ ملزم ۳۱ جولائی کو ضمانت پر ہونے کی وجہ سے مقدمے کی سماعت کے لیے عدالت حاضر نہیں ہوا تھا اس لیے خطرہ ہے کہ کہیں وہ فیصلے سے قبل فرار نہ ہو جائے۔ فاضل عدالت نے اس درخواست پر فریقین کے دلائل سننے کے بعد ملزم کو جیل بھجوا دیا تھا۔ ملزم کی جانب سے محمد سلیم عبد الرحمن اور رخسانہ لون نے پیروی کی جبکہ مدعی کی جانب سے محمد اسماعیل قریشی نے عدالت کی معاونت کی۔ یاد رہے کہ جرم ۲۹۵ سی قانون توہین رسالت کی سزائے موت کا قانون مسٹر اسماعیل قریشی سینئر ایڈووکیٹ اور ظفر علی راجہ ایڈووکیٹ کی معاونت سے فیڈرل شریعت کورٹ میں ۵ سال تک مقدمہ لڑنے کے بعد منظور ہوا جو سپریم کورٹ میں بحال رہا۔ اس پیٹشن میں سابق وزیر قانون ایس ایم ظفر، سپریم کورٹ کے سابق جج زیڈ بی کیکاؤس، سابق اٹارنی جنرل شیخ غیاث محمد، جسٹس (ر) بشیر الدین اور جسٹس (ر) چودھری محمد صدیق بھی بطور درخواست گزار شامل تھے۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۶ اگست ۲۰۰۰ء)

اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات اور حکمران طبقہ

لاہور (ندائے ملت رپورٹ) اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر ایس ایم زمان نے کہا ہے کہ اسلام نے کسی خاص نظام حکومت کے بارے میں کوئی ہدایت نہیں کی۔ نظام صدارتی ہو یا پارلیمانی یا کوئی اور اسلام کو اس سے کوئی غرض نہیں تاہم اسلام کی رو سے حکومت کا سربراہ یا اس کے دوسرے ارکان سرکاری خزانے سے اپنے ذاتی اخراجات کے لیے کوئی رقم حاصل نہیں کر سکتے نہ ہی کوئی حاکم سرکاری خزانے سے عیدی وغیرہ تقسیم کر سکتا ہے۔ ہفت روزہ ندائے ملت کے تازہ شمارہ میں شائع ہونے والے ایک انٹرویو میں ڈاکٹر ایس ایم زمان نے کہا کہ حکومتوں نے اسلامی نظریہ کونسل اور اس کی سفارشات کو کبھی سنجیدگی سے نہیں لیا۔ ۱۹۹۶ء میں سینٹ اور قومی اسمبلی کے ارکان کو ان کی نشستوں پر اسلامی نظریہ کونسل کی بھرپور رپورٹ کی کاپیاں پہنچائی گئیں مگر تقریباً تمام ارکان نے اس رپورٹ کو اٹھانا ہی گوارا نہیں کیا اور اس کی کاپیاں اپنی نشستوں پر ہی چھوڑ کر چلے گئے۔ حالت یہ ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی ۲۰ میں سے ۱۵ نشستیں پچھلے سات ماہ سے خالی پڑی ہیں۔ حکومت کو بہت عرصہ پہلے مختلف ناموں کی سفارش بھی کر دی گئی تھی مگر اتنا عرصہ گزر جانے کے باوجود ابھی تک یہ نشستیں پر کرنے کی طرف توجہ نہیں دی گئی۔ کونسل کے چیئرمین نے کہا کہ ٹیلی ویژن پر سگریٹوں کے اشتہار کے بعد سگریٹ نوشی کے مضر صحت ہونے کا اعلان کرنا منافقت اور بے بصیرتی کی انتہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت مذہبی امور کا اسلامی نظام کے قیام سے کوئی تعلق نہیں۔ اسلامی نظریاتی کونسل نے کوٹہ سسٹم کو اسلامی اصولوں اور احکام کے منافی قرار دیا تھا مگر میاں نواز شریف حکومت نے کونسل کی سفارش کو نظر انداز کر کے کوٹہ سسٹم میں ۲۰ برس کی توسیع کر دی۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۳ اگست ۲۰۰۰ء)

شمالی افغانستان میں طالبان کی پیش قدمی

کابل (اے ایف پی) طالبان نے گزشتہ روز افغانستان کے ایک اہم قصبہ اشکاش پر زبردست حملہ کر کے اس پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ اس لڑائی میں اپوزیشن اتحاد کے کئی درجن فوجی جاں بحق ہو گئے۔ اپوزیشن اتحاد کے ترجمان محمد یونس قانونی کے مطابق ملیشیا نے شمالی مشرقی صوبہ تخار میں گزشتہ روز زبردست حملہ کیا اور اپوزیشن اتحاد کی فرنٹ لائن عبور کر کے قصبہ اشکاش پر قبضہ کر لیا لیکن اپوزیشن اتحاد بدستور بعض اہم اور حساس علاقوں پر قابض ہے اور طالبان کے قبضہ میں جو علاقے ہیں انہیں واگزار کرانے کے لیے جوابی حملے کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بھی اس علاقہ میں دونوں پارٹیوں کی فوج کے درمیان شدید جنگ جاری ہے۔ پاکستان اسلامک پریس کے مطابق کمانڈر احمد شاہ مسعود کے کئی درجن حامی اس جنگ میں جاں بحق ہو گئے اور بعض کو قیدی بنا لیا گیا ہے۔

———— بقیہ: تعارف و تبصرہ ————

۱۱۸۲ کراچی نے شائع کیا ہے۔

نامور خطباء کے خطیبانہ شہہ پارے

جامعہ اشرفیہ لاہور کے فاضل مولانا ابو طلحہ محمد اظہار الحسن محمود نے جناب نبی اکرم ﷺ اور خلفاء راشدینؓ سمیت امت کے اکابر کے خطبات میں سے شہہ پاروں کا انتخاب کیا ہے اور انہیں اس مجموعہ کی صورت میں پیش کر دیا ہے، اس میں سلف صالحین کے ساتھ ساتھ دور حاضر کے نامور خطباء کے مواعظ و خطبات میں سے بھی اقتباسات دیے گئے ہیں اور مصنف کی یہ محنت قابل داد ہے۔ سوا دو سو سے زائد صفحات کا یہ مجموعہ القلم پبلشرز ۱۶۵ حبیب پارک ملتان چونگی لاہور ۱۸ نے شائع کیا ہے اور اس کی قیمت ایک سو روپے ہے۔

چہل حدیث

مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد شفیع قدس اللہ سرہ العزیز نے چالیس احادیث نبویہ علی صاحبہا التحیہ والسلام کا ایک جامع انتخاب کیا تھا جو عام مسلمانوں کے روز مرہ مسائل اور ضروریات کے متعلق ہے۔ اسے میمن ٹرسٹ پوسٹ بکس ۴۷۰ اسلام آباد ۴۴۰۰۰ نے شائع کیا ہے اور تقسیم کے لیے وہاں سے طلب کیا جا سکتا ہے۔